شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

16مئی2025ء

پریس ریلیز

پاکستان موجودہ پُر خطر حالات کے حوالے سے اپنی تیاری مکمل رکھے۔

غزہ میں 5ماہ سے ہر قسم کی امداد پر اسرائیلی پابندی بد ترین جنگی جرم اور عالمی برادری کی اس پر خاموشی شرمناک ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ 10 مئی کو اللہ تعالی کی خاص نصرت و مدد کے باعث پاکستان نے بھارت کو منہ توڑ جواب دیا۔ اگرچہ اِس تاریخی فتح میں پاک فضائیہ نے اہم کردار ادا کیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی کی مدد اور عوام کی دعاؤں سے ہی بھارت کو ہزیمت ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اس فتح پر اللہ کا شکر ادا کرنے، ملک کے اندرونی استحکام پر توجہ دینے اور مستقبل کے انتہائی پُر خطر حالات کے حوالے سے تیاری مکمل رکھنے کی اشد ضرورت ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کی معاونت سے بھارت جلد پاکستان پر مزید بڑے حملے کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کا معاہدہ عارضی محسوس ہوتا ہے جو محض بھارت کو مزید جنگی منصوبہ بندی اور تیاری کے نافذ کیا گیا ہے لہٰذا ہمیں انتہائی چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کو چاہیے تھا کہ جنگ بندی کے مذاکرات کو سندھ طاس معاہدہ کی بحال سے مشروط کرتا تا کہ بھارتی کو آبی دہشت گردی سے روکا جاسکتا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ان حالات میں آئندہ کی پیش بندی کے لیے عوام، حکومت، اپوزیشن اور فوج سمیت تمام اداروں کا متحد ہونا ناگزیر ہے۔ اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحاد ثلاثہ اپنے مذموم ارادوں پر آج بھی قائم ہے۔ عسکری قیادت اپنی آئینی ذمہ داری یعنی پاکستان کی جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت پر توجہ دے اور ملک کی سیاست میں ہر گز دخل انداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے خلاف کامیابی میں چین نے پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا، جس پر ہم ان کے شکر گزار ہیں لیکن ہمارا اصل بھروسہ اللہ تعالی کی ذات پر ہونا چاہئیے کیونکہ صرف اللہ ہی کی مدد و نصرت سے ہم آئندہ بھی فتح یاب ہو سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا اور اس کی بقا اور سلامتی بھی اسلامی نظام کے نفاذ میں ہی مضمر ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ بھارت کا پاکستان پر حالیہ حملہ عالمی گریٹ گیم کا حصہ تھا اور اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام سے قبل پاکستان کے ایٹمی دانت توڑنا اور میزائل صلاحیت کو ختم کرنا چاہتا ہے تا کہ گریٹر اسرائیل کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ دور ہو جائے جس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ 15 مئی کو نکبہ کے 77 سال مکمل ہونے پر اسرائیل نے غزہ پر وحشیانہ بمباری کر کے ایک ہی دن میں 115 مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ غزہ کی انتہائی مخدوش صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے امیر تنظیم نے کہا کہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل نے تقریباً 5 ماہ سے غزہ میں ہر قسم کے امدادی سامان کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے جس سے غزہ میں نہ صرف شدید ترین قحط اور امراض کا معاملہ پیدا ہو چکا ہے بلکہ خوراک نہ ملنے پر بڑی تعداد میں بچوں کی شہادت بھی ہو چکی ہے۔ دوسری طرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورہ پر عرب ممالک سے کھربوں ڈالر کے معاہدے کر چکے ہیں اور ایک نئے ابراہم اکارڈز منصوبہ کے تحت عرب ممالک کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کروانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ عرب ممالک کی بے حمیتی کا یہ عالم ہے کہ ٹرمپ کے استقبال پر عورتوں کے ناچ کا اہتمام کیا گیا اور کھربوں ڈالر کے جو معاہدے کیے گئے ہیں وہ در حقیقت مسلمانوں کی نسل کشی اور گریٹر اسرائیل کے ناپاک منصوبہ کو آگے بڑھانے کے لیے ہی استعمال ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کے مرتکب اسرائیل کے ساتھ کسی قسم کا تعلق قائم کرنا نہ صرف فلسطینی مسلمانوں سے غداری بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی کھلی نافرمانی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آچکا ہے۔ لہٰذا مسلم ممالک اپنے حقیقی دشمن کو پہچانیں اور ان کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے کے لیے متحد ہو کر عملی اقدامات کریں۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 16 May 2025

Pakistan must remain fully prepared in light of the current perilous situation.

The five-month-long Israeli blockade on all forms of aid to Gaza constitutes a grave war crime, and the silence of the international community in response is utterly shameful.

Lahore (PR): These views were expressed by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that on May 10, by the special help and support of Allah Almighty, Pakistan gave a crushing response to India. While the Pakistan Air Force played a pivotal role in this historic victory, it was ultimately the divine help of Allah and the prayers of the nation that led to India's humiliating defeat. He emphasized the need to express gratitude to Allah for this victory, to focus on internal national stability, and to remain fully prepared for extremely perilous future scenarios. He warned that, with the support of Israel and the United States, India could launch more large-scale attacks on Pakistan in the near future. He further stated that the current ceasefire agreement appears to be merely temporary, designed to provide India with the opportunity to further its war planning and preparations. Therefore, it is imperative that we remain extremely vigilant. The Ameer said that the government of Pakistan should have made the ceasefire negotiations conditional upon the restoration of the Indus Waters Treaty, which could have been used to prevent India's water terrorism. He stressed that, under the current circumstances, it is essential for the public, government, opposition, military, and all state institutions to unite in anticipation of what lies ahead. The evil alliance of Israel, the United States, and India remains committed to its malicious objectives. He urged the military leadership to focus solely on its constitutional responsibility — the defense of Pakistan's territorial boundaries — and to completely refrain from interfering in the country's politics. He acknowledged China's strong support to Pakistan in the recent conflict against India and expressed gratitude, but also emphasized that the nation's ultimate reliance must be on Allah Almighty, as true victory comes only through His help and guidance. He reiterated that Pakistan was established in the name of Islam, and its preservation and security lie in the implementation of the Islamic system in the country. The Ameer reminded the nation that India's recent aggression against Pakistan is part of the broader global "Great Game," and that Israel aims to dismantle Pakistan's nuclear deterrent and missile capabilities in order to remove the greatest obstacle to the establishment of a "Greater Israel." He cited the brutal Israeli airstrikes on Gaza on May 15 — the 77th anniversary of the Nakba — which killed 115 Muslims in a single day, as evidence of Israel's cruel expansionist agenda. Commenting on the dire humanitarian crisis in Gaza, he said that the illegitimate Zionist state of Israel has, for nearly five months, imposed a complete blockade on all humanitarian aid to Gaza. This has led to extreme famine and widespread disease, with many children embracing shahadah from hunger. On the other hand, U.S. President Donald Trump, during his visit to the Middle East, has signed multi-trillion dollar deals with certain Arab countries and is making every possible effort to normalize their relations with Israel under a new Abraham Accords initiative. He lamented the disgraceful behavior of the Arab nations, highlighting the shameful display of women dancing during Trump's reception and emphasizing that these billion-dollar agreements will only serve to advance the genocide of Muslims and the malevolent plan for Greater Israel. He strongly asserted that any form of relationship with Israel — a state guilty of genocide against Muslims in Gaza — constitutes not only a betrayal of Palestinian Muslims but also a flagrant violation of Allah's commandments. He concluded by stating that the alliance between Zionists (Jews) and Hindus (Polytheists) is now blatantly evident. Therefore, Muslim nations must recognize their true enemies and take united, practical steps to thwart their nefarious designs.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat